بلوچستان صوبائی اسمبلی

سرکاری رپورٹ/سولھواں اجلاس

مباحثات2010ء

﴿اجلاس منعقدہ 20/مارچ 2010ء بمطابق 3/ربیع الثانی 1431ھ بروز ہفتہ۔﴾

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	2
2	وقفہ سوالات۔	2
3	رخصت کی درخواستیں۔	9

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ **20**/مارچ 2010ءبمطابق **03**/ربیع الثانی 1431ھ بروز ہفتہ بوقت صبح 11 بجکر 30منٹ پرزیرصدارت جناب سپیکرمحمد اسلم بھوتانی،بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب سپیکر: السلام علیکم!کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰہَ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ وَمَایَخۡدَعُوۡنَ اِلَّآ اَنۡفُسَھُمۡ وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ o فِیۡ قُلُوۡبِھِمۡ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا ۚ وَلَھُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۙ بِمَاکَانُوۡایَکۡذِبُوۡنَ o وَاِذَاقِیۡلَ لَھُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ ۙ قَالُوۡآ اِنَّمَانَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ o اَلَآاِنَّھُمۡ ھُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰکِنۡ لَّا یَشۡعُرُوۡنَ o صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡم۔

پارہ نمبر۱ سورۃ البقرہ آیت نمبر ۹ تا ۱۲

ترجمہ: وہ اللہ تعالیٰ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں،لیکن دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں،مگر سمجھتے نہیں۔ان کے دلوں میں بیماری ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی بیماری مزید بڑھادی اور ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کروتو جواب دیتے ہیں کہ ہم توصرف اصلاح کرنے والے ہیں۔خبردار ہو!یقیناً یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں،لیکن شعور(سمجھ)نہیں رکھتے۔ وَمَاعَلَیۡنَا اِلَّاالۡبَلَاغ۔

وقفہ سوالات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم ۔وقفہ سوالات۔

حاجی علی مدد جتک: پوائنٹ آف آرڈر۔

M . Speaker: Haji Ali Madad Jattak on a point of order .

حاجی علی مدد جتک: تھینک یو جناب سپیکر!بلوچستان میں امن وامان کے دوران ہماری ایف سی کے جوان اور

پولیس کے جوان اور کل ہمارے کیڈٹ کالج مستونگ کے طلبا کو شہید کیا گیا ہے اِن سب کیلئے دعا مانگی جائے۔

جناب سپیکر: مولانا صاحب! Law enforcement agencies کے جتنے جوان شہید ہوئے ہیں اور کیڈٹ کالج مستونگ پر جو حملہ ہوا ہے انکے لئے دعائے مغفرت کیجیئے۔

(دعائے مغفرت کی گئی)

جناب سپیکر: وقفہ سوالات' جی محترمہ روبینہ عرفان صاحبہ اپنا سوال نمبر پکاریں۔ on her behalf آپ آغا عرفان کریم صاحب!

آغا عرفان کریم: سوال نمبر 139۔

☆**139 محترمہ روبینہ عرفان:** (مورخہ 18/جنوری اور 23/فروری 2010ء کا مؤخر شدہ)

کیا وزیر قدرتی آفات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:۔

زیارت' خانوزئی اور دیگر ملحقہ علاقوں میں حالیہ زلزلہ زدگان کے لئے کن کن مما لک سے کسقدر امداد ملی ہے ملک وار امداد کی تفصیل دی جائے؟ نیز یہ بھی بتلایا جائے کہ یہ امداد کن کے توسط سے کہاں کہاں کسقدر تقسیم کی گئی ہے۔ تفصیل دی جائے؟

وزیر قدرتی آفات:

فنانس ڈیپارٹمنٹ سے موصولہ اعداد و شمار کے مطابق ریلیف اکاؤنٹ میں 2510.194 ملین روپے جمع ہوئے تفصیلات شامل ہذا ہیں۔ نیز جہاں تک تقسیم امداد کا تعلق ہے مطلوبہ کوائف ذیل ہیں:۔

1۔ ضلع زیارت: کل رقم امداد۔ 1367.035 ملین

کل رقم امداد تقسیم ہوئی۔ 1355.865 ملین

2۔ ضلع پشین۔ کل رقم امداد۔ 6845.10000

کل رقم امداد تقسیم ہوئی۔ 645,460000

3۔ ضلع ہرنائی۔ کل رقم امداد۔ 83,900,000 روپے

کل رقم امداد جو تقسیم ہوئی۔ 63,645,000 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان زلزلہ زدگان ریلیف اور بحالی فنڈ کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

Mr . Speaker: Question 139,Answer be taken as read, Any supplementary on 139 ?

آغا عرفان کریم: جناب سپیکر! یہاں جو سوال کیا گیا ہے تو اس حوالے سے کن کن ممالک سے کسقدر امداد ملی ہے یہ تو سر! یہاں ہمارے ڈیپارٹمنٹ کے حوالے سے بتایا گیا ہے لیکن ممالک کا کوئی ذکر نہیں ہے اور امداد کی تفصیل یہ ٹھیک ہے اور یہ بتایا جائے کہ امداد کن کے توسط سے کہاں کہاں کسقدر تقسیم کی گئی ہے؟ سر! یہ بھی اس جواب کے ساتھ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی وزیر قدرتی آفات!

بابو محمد رحیم مینگل (وزیر قدرتی آفات): جناب سپیکر! جو آغا صاحب نے فرمایا ہے کہ انکے جوابات۔ یہ جو تقسیم ہوچکی ہے یہ ہمیں فنانس ڈیپارٹمنٹ سے موصول ہوا ہے۔ through P.D.M.A نہیں ہے۔ اسکی تفصیل فنانس ڈیپارٹمنٹ بتا سکے گا۔

جناب سپیکر: نہیں آپ کے ڈیپارٹمنٹ کے through اسکی تقسیم نہیں ہوئی ہے؟

وزیر قدرتی آفات: نہیں، انکا سروے ضلعی انتظامیہ اور آرمی کے through ہوا ہے۔

جناب سپیکر: لیکن تفصیل تو آغا صاحب کو؟

وزیر قدرتی آفات: یہ تفصیل موجود ہے۔

آغا عرفان کریم: یہ دوسرے سوال کی ہے سر! وہ میرے سوالات ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں، دیکھیں اس میں جو آپ نے پوچھا ہے کل رقم کتنی آئی ہے اور District wise جو Earthquake affected areas ہیں اُنہوں نے figures دے دیئے ہیں کہ وہاں یہ خرچ ہوئی ہے؟ تو باقی کیا پوچھنا ہے؟ جی مولانا صاحب! آپ ذرا وضاحت کریں۔

مولانا عبدالواسع (سینئر وزیر): یہ دونوں سوالوں کا جواب ہے کیونکہ روبینہ صاحبہ نے جو پوچھا ہے وہ بھی اِسی زلزلہ زدگان کے بارے میں، کہ کُل کتنی رقم اور کتنی ادائیگی، اور ڈاکٹر عرفان صاحب کا سوال بھی اسی طرح ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ ڈاکٹر عرفان صاحب کا جو سوال ہے وہ سی ایم کے ریلیف فنڈ کے اکاؤنٹ سے متعلق ہے اور روبینہ صاحبہ کا وہ over all جتنی بھی رقم آئی ہے وہ تقسیم ہوئی ہے۔ تو یہ دونوں سوالوں سے متعلق ہے، سی ایم اکاؤنٹ کا بھی اور باہر کے ملکوں سے یا دوسرے صوبوں سے یا لوگوں سے جتنی امداد ملی ہے ساری تفصیل اس میں موجود ہے۔

آغا عرفان کریم: سر! اس میں باہر کے ممالک سے جو فنڈز موصول ہوئے ہیں اسکی تفصیل نہیں ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، دیکھیں جو وزیر اعلیٰ کے ریلیف فنڈ میں پیسے آئے ہیں نیشنل بینک کے مختلف اکاؤنٹس یا

ٹریژریز میں، تو انہوں نے figures دے دیے ہیں تقریباً ڈھائی ارب روپے ہیں یہ مختلف صوبائی گورنمنٹس، وفاق اور مختلف صاحب ثروت لوگوں نے جمع کرائے ہیں۔ اُنہوں نے ڈھائی ارب روپے ریلیف کے حوالے سے جو سی ایم کا فنڈ تھا اُسمیں جمع کرائے۔ اور ساتھ آپکو محکمے نے یہ بھی بتا دیا ہے کہ یہ اِن علاقوں میں ہم نے خرچ کیا ہے ناں۔ کیونکہ آپ کے دو سوالات ہیں جو بعد میں آئیں گے وہ inter related ہیں۔

آغا عرفان کریم: ٹھیک ہے جی۔ !right sir

جناب سپیکر: آغا عرفان صاحب! اپنا اگلا سوال پکاریں۔

Agha Irfan Karim: Sir ! Question No144 .

☆ **144 آغا عرفان کریم:** (مورخہ 18/جنوری اور 23/فروری 2010ء کا مؤخر شدہ)

کیا وزیر قدرتی آفات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 29/اکتوبر 2009ء کو رونما ہونے والے زلزلے کے نتیجے میں صوبہ کو اندرون ملک اور بیرونی ممالک سے امداد موصول ہوئی؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو یہ امداد کن کن لوگوں میں تقسیم کی گئی اُنکی مکمل تفصیل نام ولدیت مع شناختی کارڈ نمبر دی جائے؟

وزیر قدرتی آفات:

اس ہولناک زلزلے میں ضلع زیارت، پشین اور ہرنائی میں نو ہزار آٹھ سو چورانوے (9894) گھر تباہ ہو گئے یعنی دو سو اٹھارہ گاؤں متاثر ہوئے اور کل ایک سو تریسٹھ (163) افراد جان بحق ہو گئے۔ ضلع زیارت میں ایک سو باسٹھ (162) اور ضلع پشین میں ایک فرد جان بحق ہو گیا۔ ایک سو پینسٹھ (165) افراد زخمی ہوئے ضلع زیارت میں ایک سو چھپن (156) اور ضلع پشین میں اُنیس (19) زخمی ہوئے۔ حکومت نے ان متاثرین، زخمی اور جان بحق ہونے والوں میں دو ارب آٹھ کروڑ باسٹھ لاکھ پچاس ہزار (2,08,62,50,000) روپے تقسیم کیے۔ جبکہ ان سب علاقوں میں آرمی اور ضلعی انتظامیہ نے سروے کیا تھا باقی ہر فرد کی تفصیل، گاؤں کا نام اور شناختی کارڈ نمبر پہلے سے صوبائی اسمبلی میں جمع کیا جا چکا ہے۔

(تفصیل اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں)۔ لہٰذا وہی تفصیل کے مطابق جواب تصور کیا جائے۔

Mr.Speaker: Question No 144 , Answer be taken as read .

وہ بھی وہی، تقریباً اسی سے ملتا جلتا ہے۔

آغا عرفان کریم: جی سر! اس کے حوالے سے جو یہاں ہمیں دیا گیا ہے یہ ضخیم ہے۔

جناب سپیکر: اس پر کوئی ضمنی ہے آپ کے ذہن میں تو بتائیں؟

آغا عرفان کریم: سر! ضمنی اسطرح ہے کہ earthquacke والوں نے انکو اے ۔ بی ۔ سی ۔ ڈی categories میں تقسیم کیا تھا۔ تو جناب! اِنکی بہت سی ڈیٹیل یہاں دی گئی ہے کہ ان کو موصول نہیں ہوئے ہیں ان کو نہیں دیئے گئے ہیں۔ تو اس حوالے سے میں پوچھنا چاہوں گا کہ ان کو کیوں نہیں دیئے گئے ہیں آیا وہ موجود نہیں تھے؟

جناب سپیکر: جی وزیر صاحب! معزز ممبر صاحب کہہ رہے ہیں کہ جو آپ نے نام دیئے ہیں شاید ان میں کچھ ایسے لوگ ہیں جن کو امداد نہیں ملی ہے لیکن انکے نام اسمیں درج ہیں تو اس بارے میں آپ کچھ فرمائیں گے؟

وزیر قدرتی آفات: جو سروے ہوا ہے اسکے مطابق ان سب کو مل چکے ہیں۔

جناب سپیکر: جی۔

وزیر قدرتی آفات: سروے کے مطابق سب کو مل چکے ہیں' باقی جو کچھ رہتے ہیں وہ کیس ہم نے اپنی طرف سے سی ایم صاحب کو بھیجا ہوا ہے۔

آغا عرفان کریم: یہ جو remaining cheques ?

جناب سپیکر: دیکھیں' یہ آپ کو انہوں نے یہاں تفصیل سے کہا ہے کہ 9 ہزار 8 سو 94 گھر متاثر ہوئے ہیں۔ اور 163 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ ضلع زیارت میں جتنے ہوئے سب کی ڈیٹیل دی ہوئی ہے۔

آغا عرفان کریم: right sir ! اس سے میں مطمئن ہوں۔ یہ جو انکے cheques رہتے ہیں سر! remaining cheques انہوں نے ہمارے لئے بھیجے ہیں۔ سر! یہ کیوں نہیں دیئے گئے ہیں' یہ کافی ہے۔

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب!

وزیر قدرتی آفات: ان چیکوں کا مجھے تو علم نہیں ہے۔

جناب سپیکر: نہیں تو آپ اپنے Disaster Management Authority والوں سے پوچھیں کہ جو cheques رہتے ہیں وہ کہاں ہیں۔

آغا عرفان کریم: ٹھیک ہے سر!

جناب سپیکر: جی واسع صاحب! آپ۔

مولانا عبدالواسع (سینئر وزیر): جناب سپیکر صاحب! بات یہ ہے کہ۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: وہ کہہ رہے ہیں کہ کچھ cheques نہیں ملے ہیں۔

سینئر وزیر: ڈاکٹر صاحب کی بات میں سمجھ رہا ہوں۔اب تک جن لوگوں کو امداد ملی ہے وہ سروے کے مطابق ملی ہے' لیکن ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگوں کو اگر نہیں ملی ہے ڈاکٹر صاحب کے پاس کوئی ہو یا کسی اور ممبر کے پاس کوئی اس طرح حقدار بندہ ہو اور ان کو نہیں ملی ہو تو حکومت اس کا جائزہ لے سکتی ہے۔لیکن 2 ارب 6 کروڑ روپے جو اس مد میں تقسیم ہوئے ہیں' اموات کے حوالے سے یا گھروں کی تباہی کے حوالے سے یا کوئی اور۔تو آرمی اور ہمارے کرائسس مینجمنٹ والوں نے جو مشترکہ سروے کیا ہے اس کے مطابق ان لوگوں کو صحیح اور ٹھیک امداد ملی ہے۔یہ ہم نہیں کہتے شاید اگر کوئی بندہ رہ گیا ہو یا کوئی فوت ہو چکا ہو یا کسی کا گھر ہو۔اور اس طرح genuine case ہو تو اس کا جائزہ لیں گے اور انشاءاللہ ہم اس پر غور کریں گے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔منسٹر صاحب! آپ اپنے محکمے سے کہیئے گا کہ اگر کوئی مستحق رہ گیا ہے تو وہ اس کی لسٹ بنائے' پھر گورنمنٹ کو پیش کرے جو بھی پالیسی ہو اس پر عملدرآمد کرائیں۔

آغا عرفان کریم: جناب سپیکر! اسمیں تمام وہ لوگ ہیں جنکا سروے ہوا ہے۔ان کے categoreis بھی defined ہیں A.B.C.D لیکن لکھا ہوا ہے کہ remaining cheques ان کو نہیں دیئے گئے ہیں یہ کیا وجہ ہے؟

جناب سپیکر: معزز ممبر صاحب! دیکھئے آپ سینئر منسٹر صاحب اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے منسٹر صاحب سے مل لیں اور ان کو یہ تفصیل بتا دیں۔تو جیسے سینئر وزیر صاحب اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ منسٹر نے کہا ہے کہ They will look into it . اگر کہیں کوئی کوتاہی ہوئی ہے' کوئی رہ گیا ہے تو اس خامی کو وہ پورا کریں گے۔انہوں نے اس فلور پر آپ سے کہا ہے۔

آغا عرفان کریم: ٹھیک ہے سر! تھینک یو۔

جناب سپیکر: جی آپ اپنا اگلا سوال پکاریں۔

Agha Irfan Karim: Sir ! Question No168 .

☆ **168 آغا عرفان کریم:** (مورخہ 18/جنوری اور 23/فروری 2010ء کا مؤخر شدہ)

کیا وزیر قدرتی آفات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے زلزلہ زدگان کی ریلیف اور بحالی کے لئے وزیر اعلیٰ بلوچستان زلزلہ زدگان ریلیف اور بحالی فنڈ کے نام سے نیشنل بینک سول سیکرٹریٹ برانچ میں اکاؤنٹ نمبر G - 121 فنڈ

12160-G کھولا گیا تھا؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ اکاؤنٹ میں تا حال کل کسقدر کیش چیک کی صورت میں جمع ہوا ہے۔ تفصیل دی جائے؟

وزیر قدرتی آفات:

(الف) گورنمنٹ اکاؤنٹ کنٹرولر جنرل پاکستان کی پیشگی منظوری سے چیف منسٹر بلوچستان کے نام پر کھولا گیا تھا جس میں ریلیف فنڈ جمع کرایا گیا۔ یہ درست نہیں کہ یہ اکاؤنٹ نیشنل بینک کی سول سیکرٹریٹ برانچ میں ہے۔ بلکہ یہ اکاؤنٹ تمام بلوچستان میں نیشنل بینک اور خزانہ جات میں ہے۔

(ب) جہاں تک اس اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات کا تعلق ہے۔ اس اکاؤنٹ میں اس وقت تک 2510.194 ملین روپے ہیں۔ تفصیلات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ فنڈ حکومت کے اکاؤنٹنگ سسٹم کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے۔

Mr . Speaker: Question 168 , Answer be taken as read , Any supplementary ? But this answer has already been replied in the Mohtarma Rubina's Question .

آغا عرفان کریم: سر! اس میں اس طرح تھا جو لوگ ہیں بلوچستان کے عوام ہیں ان کا complain یہ تھا میں نے کافی لوگوں سے پوچھا ہے کہ آپ لوگوں کو اے کیٹگری میں ساڑھے تین لاکھ، پچاس ہزار اور پندرہ ہزار بی سی کیٹگری میں تو اس لئے میں نے یہ سوال کیا کہ لوگ یہ complain کر رہے تھے کہ ہمارے نام ہیں لیکن ہمیں رقم نہیں ملی ہے تو اس حوالے سے سر! میں آپ کے توسط سے ہم ان سے کسطرح رابطہ کریں میڈیا کے تھرو یا پھر کیسے؟ اب تو ہمارے ساتھ سب کچھ موجود ہے۔ سی ایم صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں اس میں آپ نے رقم کا پوچھا ہے پوری تفصیل تو آ گئی ہے کہ کس کس نے دی ہے۔

نواب محمد اسلم رئیسانی (قائد ایوان): جناب سپیکر! معزز رکن کو اگر کوئی بھی انفارمیشن چاہئے تو وہ میرے دفتر میں آ سکتے ہیں میں ان کو کافی پلاؤں گا چائے پلاؤں گا کھانا کھلاؤں گا انفارمیشن بھی ان کو دوں گا۔

آغا عرفان کریم: ٹھیک ہے سر!

جناب سپیکر: good ٹھیک ہے (ڈیسک بجائے گئے)

جناب سپیکر: وقفہ سوالات ختم۔ مشترکہ قرارداد منجانب سردار محمد اسلم بزنجو صاحب اور محترمہ راحیلہ درانی صاحبہ۔

محرکین دونوں نہیں ہیں۔ قرارداد نمبر 50۔ stands disposed offاور کوئی پوائنٹ نہیں ہے۔
سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

وزیراعلیٰ/قائد ایوان: جناب سپیکر! یہ قرارداد سینئر منسٹر صاحب پیش کریں گے۔

Mr . Speaker: C.M Sahib! It has been disposed off once , So the ruling has come .

وزیراعلیٰ/قائد ایوان: ٹھیک ہے جی۔ ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: آپ دوبارہ اس کو پیش کردیں۔

سینئر وزیر: جناب سپیکر! آپ کا حکم اپنی جگہ پر لیکن قرارداد بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اور ہمارے بلوچستان کے ساتھ پی آئی اے کی طرف سے اِتنا ظلم ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: سینئر منسٹر صاحب! آپ کی بات بجا ہے اگر آپ کہیں گے ہم اس کو resubmit کرلیں ہم Monday کو اس کو takeup کر لیتے ہیں۔

سینئر وزیر: ٹھیک ہے سوموار کے دن لے آئیں گے۔ یہ بہت اہمیت کی حامل ہے۔

جناب سپیکر: میں اس کو disopse off کہہ چکا ہوں یہ تھوڑا Rules کے against ہوگا۔
سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

رخصت کی درخواستیں

سیکرٹری اسمبلی: میر سلیم احمد کھوسہ صاحب، وزیر نے بذریعہ فون اطلاع دی ہے کہ وہ اپنے حلقے کے دورے پر ہیں انہوں نے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی استدعا کی ہے۔

محترم طاہر محمود صاحب، وزیر نے دورے کی وجہ سے آج تا اختتام اجلاس تک کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

مسز غزالہ گولہ صاحبہ، وزیر نے اسلام آباد جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

میر محمد صادق عمرانی صاحب، وزیر نے سرکاری دورے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

میر شاہ نواز مری صاحب، وزیر نے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

محترم حاجی محمد خان طور صاحب، وزیر نے نجی کام کی وجہ سے آج کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

سید احسان شاہ صاحب، وزیر اہم سرکاری امور کی وجہ سے کراچی گئے ہوئے ہیں انہوں نے آج کے اجلاس کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

میر حمل کلمتی صاحب، وزیر نے کراچی جانے کی وجہ سے مورخہ 18 اور 20/مارچ کے اجلاسوں کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

میر امان اللہ نوتیزئی صاحب، وزیر نے کراچی جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

جناب سپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟

(رخصت کی درخواستیں منظور ہوئیں)

جناب سپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس مورخہ 22/مارچ 2010ء بروز سوموار بوقت گیارہ بجے صبح تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس صبح 11 بجکر 45 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)